سوال

(129)ایک عورت کوخون نکلنے لگا تواس نے نماز ترک کردی چند دنوں کے بعد حقیقی حیض شروع ہوگیا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کو نودن تک خون آیا اس نے ان کو عادت ماہواری سمجھ کر نماز ترک کردی مگر چند دنوں کے بعد اسے حقیقی ماہواری شروع ہوئی اب وہ کیا کرے ؟ کیا ان ایام کی چھوڑی ہوئی نمازیں ادا کرے یا وہ کیا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افضل اور بہتر تو یہ ہے کہ پہلے دنوں کی متروکہ نمازیں ادا کرے اور اگر وہ ایسا نہ بھی کرے تو کوئی حرج نہیں اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مستحاضہ کو جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تھا کہ اسے بہت زیادہ استحاضہ آتا ہے اور وہ ان دنوں میں نماز ترک کر دیتی ہے فرمایا تھا کہ وہ چھ یا سات دن حیض کے شمار کر کے مہینے کے باقی ایام میں نماز ادا کرے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو چھوڑی ہوئی نمازیں دہرانے کا حکم نہیں دیا پھر بھی اگر وہ متروکہ نمازیں دہرالے تو بہتر ہے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ اس نے مسئلہ دریافت کرنے میں کوتاہی کی ہو۔ اور اگر وہ نمازیں نہ بھی دہرائے تو اس پر کوئی حرج اور گناہ نہیں ہے ۔ (فضیلة الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 151

محدث فتویٰ